چاند کی سطح پر

قرآنِ پاک کا نسخہ

اب اس امر کا انکشاف ہوا ہے کہ اپالو ۱۵ کے ذریعہ چاند کی سطح پر قرآنِ پاک کا ایک نسخہ بھی اتارا گیا تھا۔ یہ مصری سائنسدان ڈاکٹر فاروق الباز نے کیا ہے۔ جو واشنگٹن میں طبقاتِ ارضی و اجرامِ فلکی سے متعلق ریسرچ سنٹر کے ڈائرکٹر ہیں۔ اور پچھلے دنوں قاہرہ کے دورے پر آئے تھے۔ ڈاکٹر الباز نے صدر سادات سے ملاقات کی اور ان کو اس قرآنِ پاک کا ایک ورق پیش کیا جو امریکی خلائی جہاز اپالو ۱۵ کے ذریعہ چاند پر بھیجا گیا تھا۔ ڈاکٹر فاروق نے صدر سادات کو مریخ کی وادی قاہرہ کا ایک ماڈل بھی پیش کیا۔ مریخ کی یہ وادی مصر کی راجدھانی سے موسوم کی گئی ہے۔ اور اس کا نام وادئ قاہرہ رکھا گیا ہے۔ صدر سادات کو عرب ممالک کی ایک رنگین تصویر بھی پیش کی گئی جو چاند کی سطح سے لی گئی تھی۔ چاند کی ایک تصویر بھی صدر سادات کو پیش کی گئی جس میں وہ عظیم دراڑ دکھائی گئی ہے جو چاند کی سطح پر پائی جاتی ہے جس کو سائنسدانوں نے عرب دراڑ کا نام دیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق الباز نے اپالو ۱۵ کی پرواز قمر کی منصوبہ بندی کی تھی وہ ہندوستان جاتے ہوئے مختصر مدت کیلئے قاہرہ میں ٹھہرے۔ ہندوستان وہ انڈین اسپیس ریسرچ سنٹر کی میٹنگوں میں شامل ہوں گے۔

مسٹر فاروق الباز نے صدر سادات کو ان عربی الفاظ کا ریکارڈ بھی پیش کیا جو اپالو ۱۵ کے خلابازوں نے اہلِ زمین کو تسلیمات پیش کرتے ہوئے کہے تھے۔ "مرحبا اہل الارض مین اینڈیور سلام" یاد رہے اینڈیور اس خلائی جہاز کا نام تھا جو اپالو ۱۵ کے ذریعہ چاند کی سطح پر اتارا گیا تھا۔ صدر سادات نے یہ تمام یادگاریں مصری سائنٹفک ریسرچ سنٹر کے شعبہ خلابازی میں رکھنے کے لئے دیدی ہیں۔ حکومتِ مصر یہ شعبہ قائم کرنے کی اسکیم بنا رہی ہے۔

چاند کی سطح پر دراڑ جس کو سائنسدانوں نے "عرب دراڑ" کا نام دیا ہے۔ شق القمر کے مشہور اور تاریخی معجزہ سے متعلق کی جاتی ہے۔ اور عام طور پر کہا جاتا ہے کہ چاند کے دونوں ٹکڑے انشقاقِ قمر کے بعد جب باہم پیوست ہوئے تو یہ دراڑ رہ گئی تھی۔

(الجمعیة۔ دھلی)